A1

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ

قُرآن پاک کی معنوی تحریف اور فرقہ واریت کی نحوست سے محفوظ اُردو ترجمہ

جمال القرآن

عربی لُغت کے عین مطابق بیک وقت لفظی اور بامحاورہ آسان ترین اُردو ترجمہ

ترجمہ

پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور ۔ کراچی
پاکستان

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ
وہ بہانے پیش کریں گے تمہارے پاس جب تم لوٹ کر جاؤ گے ان کی طرف ، فرمائیے : بہانے مت بناؤ
نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ
ہم نہیں اعتبار کریں گے تم پر ، آگاہ کر دیا ہے ہمیں اللہ تعالیٰ نے تمہاری خبروں پر ، اور دیکھے گا اللہ تعالیٰ
عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
تمہارا عمل اور اس کا رسول پھر لوٹائے جاؤ گے اس کی طرف جو جاننے والا ہے ہر پوشیدہ اور ظاہر کو
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۴﴾ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا
پھر وہ آگاہ کرے گا تمہیں جو کچھ تم کیا کرتے تھے - قسمیں کھائیں گے اللہ کی تمہارے سامنے جب
انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ
تم لوٹو گے ان کی طرف تاکہ تم معاف کر دو انہیں ، سو منہ پھیر لو ان سے ، یقیناً وہ
رِجْسٌ ۫ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۵﴾
ناپاک ہیں ، اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے ، بدلہ اس کا جو وہ کمایا کرتے تھے -
يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ
وہ قسمیں کھاتے ہیں تمہارے لئے تاکہ تم خوش ہو جاؤ ان سے ۔ سو (یاد رکھو) اگر تم خوش ہو بھی گئے ان سے تو پھر بھی اللہ تعالیٰ
لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۹۶﴾ اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّ
راضی نہیں ہوگا نافرمانوں کی قوم سے - اعرابی زیادہ سخت ہیں کفر اور
نِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَ
نفاق میں اور حقدار ہیں کہ نہ جانیں وہ احکام جو نازل کئے ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر ، اور
اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۹۷﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا
اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا بڑا دانا ہے - اور بعض بدو ایسے ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ جو وہ (راہ خدا میں) خرچ کرتے ہیں وہ تاوان ہے
وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
اور منتظر ہیں تمہارے لئے (زمانہ کی) گردشوں کے ، (حقیقت میں) انہی پر ہے بری گردش ، اور اللہ تعالیٰ سمیع (و)
عَلِيْمٌ ﴿۹۸﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ
علیم ہے - اور کچھ دیہاتیوں میں سے وہ ہیں جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور روز قیامت پر اور

يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَآ اِنَّهَا

سمجھتے ہیں جو وہ خرچ کرتے ہیں قرب الٰہی اور رسول (پاک) کی دعائیں لینے کا ذریعہ ہے ، ہاں ہاں وہ

قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۹﴾ ع ۱۲ / ۱

ان کے لئے باعث قرب ہے ، ضرور داخل فرمائے گا انہیں اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں ، بے شک اللہ تعالیٰ غفور ، رحیم ہے ۔

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ

اور سب سے آگے آگے سب سے پہلے پہلے ایمان لانے والے مہاجرین اور انصار سے اور جنہوں نے

اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ

پیروی کی ان کی عمدگی سے راضی ہوگیا اللہ تعالیٰ ان سے اور راضی ہوگئے وہ اس سے اور اس نے تیار کر رکھے ہیں

لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ

ان کے لئے باغات بہتی ہیں ان کے نیچے ندیاں رہیں گے ان میں ابد تک ، یہی بہت بڑی

الْعَظِيْمُ ﴿۱۰۰﴾ وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ؕۛ وَمِنْ مع ۵

کامیابی ہے ۔ اور تمہارے آس پاس بسنے والے دیہاتیوں سے کچھ منافق ہیں ، اور کچھ

اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۫ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ وقف منزل

مدینہ کے رہنے والے ۔ پکے ہوگئے ہیں نفاق میں ۔ تم نہیں جانتے ان کو ، ہم

نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾

جانتے ہیں انہیں ، ہم عذاب دیں گے انہیں دوبار پھر وہ لوٹائے جائیں گے بڑے عذاب کی طرف ۔

وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ

کچھ اور لوگ ہیں جنہوں نے اعتراف کرلیا ہے اپنے گناہوں کا انہوں نے ملا جلا دیئے ہیں کچھ اچھے اور کچھ

سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰۲﴾

برے عمل ، امید ہے کہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے ان کی توبہ ، بیشک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ

(اے حبیب!) وصول کیجئے ان کے مالوں سے صدقہ تاکہ آپ پاک کریں انہیں اور بابرکت فرمائیں انہیں اس ذریعے سے نیز دعا مانگئے

عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۳﴾ اَلَمْ

ان کے لئے ، بے شک آپ کی دعا (ہزار) تسکین کا باعث ہے ان کے لئے ، اور اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے ۔ کیا وہ نہیں

يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ

جانتے کہ اللہ (تعالیٰ) ہی توبہ قبول فرماتا ہے اپنے بندوں سے اور لیتا ہے

الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى

صدقات کو ، اور بیشک اللہ ہی بہت توبہ قبول کرنے والا ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اور فرمائیے عمل کرتے رہو پس دیکھے گا

اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ

اللہ تعالیٰ تمہارے عملوں کو اور (دیکھے گا) اس کا رسول اور مومن ۔ اور لوٹائے جاؤ گے اس کی طرف جو جاننے والا ہے ہر پوشیدہ

وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ

اور ظاہر چیز کا پس وہ خبردار کرے گا تمہیں اس سے جو تم کیا کرتے تھے ۔ اور دوسرے لوگ ہیں (جن کا معاملہ)

لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

ملتوی کردیا گیا ہے اللہ کا حکم (آنے) تک چاہے وہ عذاب دے انہیں اور چاہے تو بہ قبول فرمالے ان کی ، اور اللہ سب کچھ جاننے والا ،

حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا

دانا ہے ۔ اور وہ لوگ جنہوں نے بنائی ہے مسجد نقصان پہنچانے کے لئے اور کفر کرنے کیلئے اور پھوٹ ڈالنے کیلئے

بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ۭ

مومنوں کے درمیان اور (اسے) کمین گاہ بنایا ہے اس کیلئے جو لڑتا رہا ہے اللہ سے اور اسکے رسول سے اب تک ،

وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٧﴾

اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے کہ نہیں ارادہ کیا ہم نے مگر بھلائی کا ۔ اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ صاف جھوٹے ہیں ۔

لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ۭ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ

آپ نہ کھڑے ہوں اس میں کبھی ، البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے پہلے دن سے

اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ۭ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ۭ وَاللّٰهُ

وہ زیادہ مستحق ہے کہ آپ کھڑے ہوں اس میں ، اس میں ایسے لوگ ہیں جو پسند کرتے ہیں صاف ستھرا رہنے کو ، اور اللہ تعالیٰ

يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ

محبت کرتا ہے پاک صاف لوگوں سے ۔ تو کیا وہ شخص جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی اللہ کے تقویٰ پر

اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ

اور (اس کی) رضاجوئی پر بہتر ہے یا وہ جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی وادی کے کھوکھلے ڈھانے کے کنارے پر

هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾

جو گرنے والا ہے پس وہ گر پڑا اسے لے کر دوزخ کی آگ میں ، اور اللہ تعالیٰ راہ حق پر نہیں چلاتا ظالم قوم کو ۔

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ

ہمیشہ ان کی یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے کھٹکتی رہے گی ان کے دلوں میں مگر یہ کہ پارہ پارہ ہو جائیں

قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١١٠﴾ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ع ١٣

ان کے دل ، اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے ۔ یقیناً اللہ نے خرید لی ہیں ایمانداروں سے

اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۗ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

ان کی جانیں اور ان کے مال اس عوض میں کہ ان کے لئے جنت ہے ، لڑتے ہیں اللہ کی راہ میں

فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۣ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ

پس قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں ۔ وعدہ کیا ہے اللہ نے اس پر پختہ وعدہ تو راۃ اور انجیل

وَالْقُرْاٰنِ ۗ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ

اور قرآن (تینوں کتابوں) میں ، اور کون زیادہ پورا کرنے والا ہے اپنے وعدہ کو اللہ تعالیٰ سے (اے ایمان والو!) پس خوشیاں مناؤ اپنے اس سودے پر

الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ۗ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١١﴾ اَلتَّاۗىِٕبُوْنَ

جو کیا ہے تم نے اللہ سے ، اور یہی تو سب سے بڑی فیروز مندی ہے ۔ توبہ کرنے والے (اللہ کی)

الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّاۗىِٕحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ

عبادت کرنے والے ، حمد وثنا کرنے والے ، روزہ رکھنے والے ، رکوع کرنے والے ، سجدہ کرنے والے ،

الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ

نیکی کا حکم دینے والے اور برائی سے روکنے والے اور نگہبانی کرنے والے

لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ

اللہ کی (مقررہ) حدوں کی (اے میرے رسول!) خوشخبری سنا دیجئے ان (کامل) مومنوں کو ۔ درست نہیں ہے نبی کے لئے اور نہ

اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ

ایمان والوں کے لئے کہ مغفرت طلب کریں مشرکوں کے واسطے اگرچہ وہ مشرک ان کے قریبی رشتہ دار ہی ہوں

بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١١٣﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ

جب کہ واضح ہوگیا ان پر کہ یہ دوزخی ہیں ۔ اور نہ تھی استغفار

اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗۤ

ابراہیم کی اپنے باپ کے لئے مگر ایک وعدہ (کو پورا کرنے) کی وجہ سے جو انہوں نے اس سے کیا تھا، اور جب ظاہر ہوگئی آپ پر یہ بات

اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا كَانَ

کہ وہ اللہ تعالیٰ کا دشمن ہے تو آپ بیزار ہوگئے اس سے، بیشک ابراہیم بڑے ہی نرم دل (اور) بردبار تھے۔ اور نہیں ہے

اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًۢا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ

اللہ تعالیٰ کا دستور کہ گمراہ کردے کسی قوم کو اسے ہدایت دینے کے بعد یہاں تک کہ بیان کردے اُن کے لئے وہ چیزیں جن سے انہیں بچنا چاہئے

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ

بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جاننے والا ہے - بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے (ساری) بادشاہی آسمانوں اور

الْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا

زمین کی ، وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے ، اور نہیں ہے تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی حامی اور نہ

نَصِيْرٍ ﴿۱۱۶﴾ لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِیِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ

کوئی مددگار - یقیناً رحمت سے توجہ فرمائی اللہ تعالیٰ نے (اپنے) نبی پر نیز مہاجرین اور انصار پر

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِیْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ

جنہوں نے پیروی کی تھی نبی کی مشکل گھڑی میں اس کے بعد کہ قریب تھا کہ ٹیڑھے ہو جائیں

فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ

دل ایک گروہ کے ان میں سے پھر رحمت سے توجہ فرمائی ان پر، بےشک وہ ان سے بہت شفقت کرنے والا رحم فرمانے والا ہے، اور ان تینوں

الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰۤى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ

پر بھی (نظر رحمت فرمائی) جن کا فیصلہ ملتوی کردیا گیا تھا، یہاں تک کہ جب تنگ ہوگئی ان پر زمین باوجود کشادگی کے

وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْۤا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ

اور بوجھ بن گئیں ان پر ان کی جانیں اور جان لیا انہوں نے کہ نہیں کوئی جائے پناہ اللہ تعالیٰ سے مگر

اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۱۸﴾

ع ۸/۴

اسی کی ذات، تب اللہ تعالیٰ ان پر مائل با کرم ہوا تاکہ وہ بھی رجوع کریں، بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہی بہت توبہ قبول فرمانے والا (اور) ہمیشہ رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ مَا

اے ایمان والو ! ڈرتے رہا کرو اللہ سے اور ہو جاؤ سچے لوگوں کے ساتھ ۔ نہیں

كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَّتَخَلَّفُوا

مناسب تھا مدینہ والوں کے لئے اور جو ان کے اردگرد دیہاتی لوگ ہیں کہ پیچھے بیٹھ رہتے

عَنْ رَّسُولِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

اللہ کے رسول پاک سے اور نہ یہ کہ متوجہ ہوتے اپنے نفسوں کی طرف ان سے بے فکر ہوکر ، یہ اس لئے کہ

لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَا

نہیں پہنچتی انہیں کوئی پیاس اور نہ کوئی تکلیف اور نہ بھوک راہِ خدا میں اور نہ

يَطَـُٔونَ مَوْطِئًا يَّغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا إِلَّا

وہ چلتے ہیں کسی چلنے کی جگہ جس سے کافروں کو غصہ آئے اور نہیں حاصل کرتے وہ دشمن سے کچھ مگر

كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ۚ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٢٠﴾

یہ کہ لکھا جاتا ہے ان کے لئے ان (تمام تکلیفوں) کے عوض نیک عمل ، بیشک اللہ تعالیٰ ضائع نہیں کرتا نیکوں کا اجر

وَلَا يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَّلَا كَبِيرَةً وَّلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا

اور وہ (مجاہدین) نہیں خرچ کرتے تھوڑا اور نہ زیادہ اور نہ طے کرتے ہیں کسی وادی کو

إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢١﴾ وَمَا

مگر یہ کہ لکھ لیا جاتا ہے ان کے لئے تاکہ صلہ دے انہیں اللہ تعالیٰ بہترین، ان کاموں کا جو وہ کیا کرتے تھے ۔ اور یہ تو ہو نہیں

كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً ۚ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ

سکتا کہ مومن نکل کھڑے ہوں سارے کے سارے ، تو کیوں نہ نکلے ہر قبیلہ سے چند آدمی

طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنْذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا

تاکہ تفقہ حاصل کرسکیں دین میں اور ڈرائیں اپنی قوم کو جب لوٹ کر آئیں

إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ﴿١٢٢﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ ع ١٥

ان کی طرف تاکہ وہ (نافرمانیوں سے) بچیں ۔ اے ایمان والو ! جنگ کرو ان

يَلُونَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ

کافروں سے جو آس پاس ہیں تمہارے اور چاہئے کہ وہ پائیں تم میں سختی ، اور خوب جان لو کہ اللہ تعالیٰ

مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿١٢٣﴾ وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ أَيُّكُمْ الربع

پرہیزگاروں کے ساتھ ہے ۔ اور جب کبھی نازل ہوتی ہے کوئی سورۃ تو بعض ان میں سے وہ ہیں جو (شرارتاً) کہتے ہیں کہ کس کا تم میں سے

زَادَتْهُ هٰذِهٖۤ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ
زیادہ کر دیا ہے اس سورۃ نے ایمان ، تو وہ (سن لیں) ایمان والوں کے ایمان میں اس سورۃ نے اضافہ کر دیا ہے اور وہ
يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ
خوشیاں منا رہے ہیں - اور جن کے دلوں میں (نفاق) کاروگ ہے تو بڑھادی اس سورت نے ان میں اور
رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ
پلیدی ان کی (سابقہ) پلیدی پر اور وہ مرگئے اس حال میں کہ وہ کافر تھے ۔ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ وہ
يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ
آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں ہر سال ایک بار یا دو بار پھر بھی وہ توبہ نہیں کرتے اور نہ وہ
يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذَا مَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ
نصیحت قبول کرتے ہیں - اور جب کوئی سورۃ نازل ہوتی ہے تو دیکھنے لگتے ہیں ایک دوسرے کی طرف ،
هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ
کیا دیکھ تو نہیں رہا تمہیں کوئی پھر چل دیتے ہیں، پھیر دیئے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے دل کیونکہ
قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ
یہ لوگ کچھ نہیں سمجھتے - بیشک تشریف لایا ہے تمہارے پاس ایک برگزیدہ رسول تم میں سے گراں گزرتا ہے
عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾
اس پر تمہارا مشقت میں پڑنا بہت ہی خواہش مند ہے تمہاری بھلائی کا مومنوں کے ساتھ بڑی مہربانی فرمانے والا، بہت رحم فرمانے والا ہے۔
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖۗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
(اے حبیب!) پھر اگر منہ موڑلیں تو آپ فرمادیں کافی ہے مجھے اللہ ، نہیں کوئی معبود بجز اس کے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے
ع ۱۶ ۵ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾ ع
اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے ۔

سورۃ یونس ۱۰ مکیۃ ۵۱ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰیاتہا ۱۰۹ رکوعاتہا ۱۱

سورہ یونس مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس کی ۱۰۹ آیتیں اس کے رکوع ۱۱ ہیں
المنزل ۳ الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ
الف-لام-را. یہ آیتیں ہیں کتاب حکیم کی ۔ کیا (یہ بات) لوگوں کے لئے باعث تعجب ہے کہ

أَوْحَيْنَآ إِلَىٰ رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ أَنذِرِ ٱلنَّاسَ وَبَشِّرِ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟

ہم نے وحی بھیجی ایک مرد (کامل) پر جو ان میں سے ہے کہ ڈراؤ لوگوں کو اور خوش خبری دو انہیں جو ایمان لائے

أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِندَ رَبِّهِمْ ۗ قَالَ ٱلْكَٰفِرُونَ إِنَّ هَٰذَا

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

کہ ان کے لئے مرتبہ بلند ہے ان کے رب کے ہاں ، کفار نے کہا بلاشبہ یہ

لَسَٰحِرٌ مُّبِينٌ ۝٢ إِنَّ رَبَّكُمُ ٱللَّهُ ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَ

جادوگر ہے کھلا ہوا - بیشک تمہارا رب اللہ تعالیٰ ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور

ٱلْأَرْضَ فِى سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ ٱسْتَوَىٰ عَلَى ٱلْعَرْشِ يُدَبِّرُ ٱلْأَمْرَ ۖ

زمین کو چھ دنوں میں پھر متمکن ہوا عرش پر (جیسے اسے زیبا ہے) ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے ،

مَا مِن شَفِيعٍ إِلَّا مِنۢ بَعْدِ إِذْنِهِۦ ۚ ذَٰلِكُمُ ٱللَّهُ رَبُّكُمْ فَٱعْبُدُوهُ ۚ

کوئی نہیں شفاعت کرنے والا مگر اس کی اجازت کے بعد - یہ ہے اللہ تعالیٰ جو تمہارا پروردگار ہے سو عبادت کرو اس کی ،

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝٣ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا ۖ وَعْدَ ٱللَّهِ حَقًّا ۚ

تو کیا تم غوروفکر نہیں کرتے ؟ اسی کی طرف لوٹنا ہے تم سب نے - یہ اللہ تعالیٰ کا سچا وعدہ ہے -

إِنَّهُۥ يَبْدَؤُا۟ ٱلْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُۥ لِيَجْزِىَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟

بیشک وہی ابتداء کرتا ہے پیدائش کی پھر وہی دہرائے گا اسے تاکہ جزا دے انہیں جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے

ٱلصَّٰلِحَٰتِ بِٱلْقِسْطِ ۚ وَٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ

انصاف کے ساتھ ، اور جنہوں نے کفر کیا ان کے لئے پینے کو کھولتا ہوا پانی

وَعَذَابٌ أَلِيمٌۢ بِمَا كَانُوا۟ يَكْفُرُونَ ۝٤ هُوَ ٱلَّذِى جَعَلَ ٱلشَّمْسَ

اور دردناک عذاب ہوگا بوجہ اس کے کہ وہ کفر کرتے رہتے تھے - وہی ہے جس نے بنایا سورج کو

ضِيَآءً وَٱلْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُۥ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا۟ عَدَدَ ٱلسِّنِينَ

درخشاں اور چاند کو نور اور مقرر کیں اس کے لئے منزلیں تاکہ تم جان لوگنتی برسوں کی

وَٱلْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ ٱللَّهُ ذَٰلِكَ إِلَّا بِٱلْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ ٱلْءَايَٰتِ لِقَوْمٍ

اور حساب ، نہیں پیدا فرمایا اللہ تعالیٰ نے اسے مگر حق کے ساتھ ، تفصیل سے بیان کرتا ہے (اپنی قدرت کی) نشانیاں ان لوگوں کے لئے

يَعْلَمُونَ ۝٥ إِنَّ فِى ٱخْتِلَٰفِ ٱلَّيْلِ وَٱلنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ ٱللَّهُ

جو علم رکھتے ہیں - بیشک گردش لیل و نہار میں اور جو کچھ پیدا فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۝٦ اِنَّ الَّذِيْنَ
آسمانوں اور زمین میں (ان میں اس کی) نشانیاں ہیں اس قوم کے لئے جو متقی ہے - بیشک وہ لوگ
لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَ
جو امید نہیں رکھتے ہم سے ملنے کی اور خوش و خرم ہیں دنیوی زندگی سے اور مطمئن ہوگئے ہیں اس (کے سازوسامان) سے اور
الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝٧ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا
وہ لوگ جو ہماری آیتوں سے غفلت برتتے ہیں ، یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ دوزخ ہے بہ سبب
كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝٨ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ
ان عملوں کے جو وہ کماتے رہے - یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے پہنچائے گا
رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝٩
انہیں ان کا رب (منزل مقصودتک) ان کے ایمان کے باعث ، رواں ہوں گی ان کے نیچے نہریں نعمت (وسرور) کے باغوں میں -
دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ
(بہار جنت کو دیکھ کر) ان کی صدا وہاں یہ ہوگی پاک ہے تو اے اللہ اور ان کی دعا یہ ہوگی کہ "سلامتی ہو" اور ان کی آخری
دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٠ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ ع ۱۰ ٦
پکار یہ ہوگی کہ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو مرتبہ کمال تک پہنچانے والا ہے سارے جہانوں کو۔ اور اگر جلدبازی کرتا اللہ تعالیٰ
لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۭ فَنَذَرُ
لوگوں کو شر پہنچانے میں جیسے وہ جلدبازی کرتے ہیں بھلائی کے لئے تو پوری کردی گئی ہوتی ان کی میعاد، (لیکن یوں نہیں بلکہ) ہم چھوڑے رکھتے ہیں
الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝١١ وَاِذَا
انہیں جو توقع نہیں رکھتے ہماری ملاقات کی تاکہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں - اور جب
مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا
پہنچتی ہے انسان کو کوئی تکلیف (تو اس وقت) پکارتا ہے ہمیں لیٹا ہوا ہو یا بیٹھا ہوا ہو یا کھڑا ہوا ہو، پھر جب
كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ
ہم دور کر دیتے ہیں اس سے اس کی تکلیف (تو) چل دیتا ہے جیسے اس نے ہمیں (کبھی) پکارا ہی نہیں تھا کسی تکلیف میں جو اسے پہنچی تھی، اسی طرح
زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٢ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ
آراستہ کر دیئے گئے حد سے بڑھنے والوں کے لئے وہ کرتوت جو وہ کیا کرتے تھے - اور بیشک ہم نے ہلاک کردیا کئی قوموں کو

مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا
جو تم سے پہلے تھیں جب وہ زیادتیاں کرنے لگے اور آئے ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیلیں لے کر اور وہ
كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٣﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ
(ایسے) نہیں تھے کہ ایمان لاتے ، اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں مجرم قوم کو - پھر ہم نے بنایا تمہیں
خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾
جانشین زمین میں ان کے بعد تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو -
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ
اور جب پڑھی جاتی ہیں ان پر ہماری روشن آیتیں (تو) کہنے لگتے ہیں وہ جو توقع نہیں رکھتے
لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ۭ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ
ہم سے ملنے کی کہ لے آیئے (دوسرا) قرآن اس (قرآن) کے علاوہ یا ردوبدل کر دیجئے اسی میں ، فرمایئے : مجھے اختیار نہیں
اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ
کہ ردوبدل کردوں اس میں اپنی مرضی سے ، میں نہیں پیروی کرتا (کسی چیز کی) بجز اس کے جو وحی کی جاتی ہے میری طرف،
اِنِّىْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾ قُلْ لَّوْ
میں ڈرتا ہوں اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں بڑے دن کے عذاب سے - آپ فرمادیجئے اگر
شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ڮ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ
چاہتا اللہ تعالیٰ تو میں نہ پڑھتا اسے تم پر اور نہ ہی وہ آگاہ کرتا تمہیں اس سے ، میں تو گزار چکا ہوں تمہارے درمیان
عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى
عمر (کا ایک حصہ) اس سے پہلے ، کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے - پس کون زیادہ ظالم ہے اس سے جو افتراء باندھے
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿١٧﴾ وَ
اللہ تعالیٰ پر جھوٹا یا جھٹلائے اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو ، بے شک مجرم فلاح نہیں پاتے - اور
يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ
(یہ مشرک) عبادت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا ایسی چیزوں کی جو نہ انہیں نقصان پہنچا سکتی ہیں اور نہ نفع پہنچا سکتی ہیں اور وہ کہتے ہیں
هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ قُلْ اَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ
یہ (معبود) ہمارے سفارشی ہیں اللہ تعالیٰ کے ہاں ، آپ فرمایئے : کیا تم آگاہ کرتے ہو اللہ تعالیٰ کو اس بات سے جو وہ نہیں جانتا

فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٨﴾

آسمانوں میں اور نہ زمین میں ، پاک ہے وہ اور بلند وبالا ہے اس شرک سے جو وہ کرتے ہیں۔

وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ

اور نہیں تھے لوگ (ابتداء میں) مگر ایک ہی امت پھر (اپنی کجروی سے) باہم اختلاف کرنے لگے ، اور اگر ایک بات

سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَ

پہلے سے طے نہ ہو چکی ہوتی آپ کے رب کی طرف سے تو فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان ان امور میں جن میں وہ اختلاف کیا کرتے ہیں۔ اور

يَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ

کہتے ہیں کیوں نہ نازل کی گئی ان پر کوئی آیت ان کے رب کی طرف سے ؟ سو آپ فرمائیے غیب تو صرف

ع ٢ ١٠ ٧ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَاِذَآ اَذَقْنَا

اللہ کے لئے ہے پس انتظار کرو ، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والا ہوں ۔ اور جب ہم لطف اندوز کرتے ہیں

النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ؕ

لوگوں کو (اپنی) رحمت سے اس تکلیف کے بعد جو انہیں پہنچی تو فوراً وہ مکروفریب کرنے لگتے ہیں ہماری آیتوں میں،

قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿٢١﴾ هُوَ

فرمائیے: اللہ زیادہ تیز ہے اس فریب کی سزا دینے میں ، بیشک ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) قلمبند کر رہے ہیں جو فریب تم کر رہے ہو ۔ وہی

الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ

ہے جو سیر کراتا ہے تمہیں خشک زمین اور سمندر میں ، یہاں تک کہ جب تم سوار ہوتے ہو کشتیوں میں

وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ

اور وہ چلنے لگتی ہیں مسافروں کو لے کر موافق ہوا کی وجہ سے اور وہ مسرور ہوتے ہیں اس سے (تو اچانک) آلیتی ہے انہیں تندو تیز ہوا

وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ

اور آلیتی ہیں انہیں موجیں ہر جگہ (طرف) سے اور وہ خیال کرنے لگتے ہیں کہ انہیں گھیر لیا گیا

دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ

تو (اس وقت) پکارتے ہیں اللہ تعالیٰ کو خالص اسی کی عبادت کرتے ہوئے ، (کہتے ہیں اے کریم!) اگر تو نے بچا لیا ہمیں اس (طوفان) سے

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٢٢﴾ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي

تو ہم یقیناً ہو جائیں گے (تیرے) شکر گزار (بندوں) سے ۔ پھر جب وہ بچا لیتا ہے انہیں تو وہ سرکشی کرنے لگتے ہیں

الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰ أَنفُسِكُم ۖ

زمین میں ناحق ، اے لوگو ! تمہاری سرکشی کا وبال تمہیں پر پڑے گا

مَّتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ

لطف اٹھالو دنیوی زندگی سے ، پھرہماری طرف ہی لوٹ کرآنا ہے تمہیں پھرہم آگاہ کریں گے تمہیں جو کچھ

تَعْمَلُونَ ﴿٢٣﴾ إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ

تم کیا کرتے تھے ۔ پس حیات دنیوی (کےعروج وزوال) کی مثال ایسی ہے جیسے ہم نے پانی اتارا آسمان سے

فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ ۗ

سوگھنی ہوکر اگی پانی کے باعث سرسبزی زمین کی جس سے انسان بھی کھاتے ہیں اور حیوان بھی ،

حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَا

یہاں تک کہ جب لے لیا زمین نے اپناسنگھار اور وہ خوب آراستہ ہوگئی اور یقین کرلیا اس کے مالکوں

أَنَّهُمْ قَادِرُونَ عَلَيْهَا أَتَاهَا أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا

نے کہ(اب)انہوں نے قابو پالیاہے اس پر(تواچانک) آپڑااس پر ہمارا حکم (عذاب) رات یادن کے وقت پس ہم نے کاٹ کررکھ دیااسے

كَأَن لَّمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ ۚ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾

گویا کل وہ یہاں تھی ہی نہیں ، یونہی ہم وضاحت سے بیان کرتے ہیں (اپنی قدرت کی) نشانیوں کواس قوم کیلئے جوغوروفکرکرتی ہے ۔

وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَىٰ دَارِ السَّلَامِ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ

اور اللہ تعالیٰ بلاتا ہے (امن و) سلامتی کے گھر کی طرف ، اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے سیدھے

مُّسْتَقِيمٍ ﴿٢٥﴾ لِّلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۖ وَلَا يَرْهَقُ

راستہ کی طرف ۔ ان کے لئے جنہوں نے نیک عمل کئے نیک جزا ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ ، اور نہ چھائے گا

وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٦﴾

ان کے چہروں پر (رسوائی کا) غبار اور نہ ذلت (کااثر ہوگا) ، یہی لوگ جنتی ہیں ، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۔

وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ

اور جنہوں نے برے کام کئے تو برائی کی سزا اس جیسی ہوگی اور چھا رہی ہوگی ان پر ذلت ،

مَّا لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۖ كَأَنَّمَا أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطَعًا

نہیں ہوگا ان کے لئے اللہ(کےعذاب) سے کوئی بچانے والا ، گویا ڈھانپ دیئے گئے ہیں ان کے چہرے

مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَ
کالی رات کے کسی ٹکڑے سے ، وہی دوزخی ہیں ، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۔ اور
يَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَ
(ان کی پشیمانی کا تصور کرو) جس روز ہم جمع کریں گے ان سب کو (میدان حشر میں) پھر ہم حکم دیں گے مشرکوں کو اپنی اپنی جگہ پر ٹھہر جاؤ تم اور
شُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۸﴾
تمہارے جھوٹے معبود ، پھر ہم منقطع کردیں گے ان کے باہمی تعلقات اور کہیں گے ان کے معبود (اے مشرکو!) تم ہماری تو عبادت نہیں کیا کرتے تھے ۔
فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ
پس کافی ہے اللہ تعالیٰ گواہ ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان کہ ہم تمہاری پرستش سے
لَغٰفِلِيْنَ ﴿۲۹﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا اِلَى
بالکل بےخبر تھے ۔ وہاں آزمالے گا ہر شخص جو اس نے آگے بھیجا تھا اور انہیں لوٹا دیا جائے گا
اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع قُلْ مَنْ
اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو ان کا مالک حقیقی ہے اور گم ہو جائے گا ان سے جو وہ افتراء باندھا کرتے تھے ۔ آپ پوچھئے :
يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
کون رزق دیتا ہے تمہیں آسمان اور زمین سے یا کون مالک ہے کان اور آنکھوں کا
وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ
اور کون نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور (کون) نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور کون ہے جو
يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ
انتظام فرماتا ہے ہر کام کا ؟ تو وہ (جواباً) کہیں گے اللہ ! پس آپ کہئے (جب حقیقت یہ ہے) تو تم (شرک سے) کیوں نہیں بچتے ۔ یہ ہے اللہ تعالیٰ
رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚۖ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۳۲﴾
جو تمہارا حقیقی پروردگار ہے ، پس حق کے بعد کیا ہے بجز گمراہی کے پھر تمہیں (حق سے) کدھر موڑا جارہا ہے ۔
كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾
یونہی ثابت ہو چکی ہے آپ کے رب کی بات ان پر جو فسق وفجور کرتے ہیں کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے ۔
قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ
(اے حبیبؐ!) آپ پوچھئے : کیا تمہارے معبودوں میں کوئی ہے جو آغاز آفرینش بھی کرے پھر (فنا کے بعد) اسے لوٹا بھی دے ، آپ ہی فرمائیے : اللہ ہی

ع ۸ ۱۰ النصف

يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ﴿۳۴﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ

آفرینش کی ابتداء بھی کرتا ہے اور (فنا کے بعد) اسے لوٹاتا بھی ہے پس (ہوش کرو) تم کدھر پھرے جاتے ہو ۔ آپ پوچھئے : کیا تمہارے معبودوں میں سے

مَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ قُلِ اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ أَفَمَنْ يَهْدِي إِلَى

کوئی حق کی طرف رہنمائی کرسکتا ہے ، (خود ہی جواباً) فرمایئے: اللہ ہی حق کی طرف رہنمائی فرماتا ہے ، تو کیا جو راہ دکھائے

الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ أَمَّنْ لَا يَهِدِّي إِلَّا أَنْ يُهْدَىٰ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ

حق کی وہ زیادہ مستحق ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ جو خود ہی راہ نہ پائے مگر یہ کہ اس کی رہنمائی کی جائے ، (اے مشرکین) تمہیں کیا ہوگیا؟

تَحْكُمُونَ ﴿۳۵﴾ وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ

تم کیسے غلط فیصلے کرتے ہو ۔ اور نہیں پیروی کرتے ان میں سے اکثر مگر محض وہم وگمان کی ، بلاشبہ وہم و گمان بے نیاز نہیں کرسکتا

الْحَقِّ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿۳۶﴾ وَمَا كَانَ هَٰذَا الْقُرْآنُ

حق سے ذرہ بھر ، بےشک اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں ۔ اور نہیں ہے یہ قرآن

أَنْ يُفْتَرَىٰ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ

کہ گھڑ لیا گیا ہو اللہ تعالیٰ (کی وحی آئے بغیر) بلکہ یہ تو تصدیق کرنے والا ہے اس وحی کی جو اس سے پہلے

يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۷﴾ أَمْ

نازل ہو چکی ہے اور الکتاب کی تفصیل ہے ذرہ شک نہیں اس میں کہ رب العٰلمین کی طرف سے (اتری) ہے ۔ کیا

يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ

یہ (کافر) کہتے ہیں کہ اس نے خود گھڑ لیا ہے اسے ، آپ فرمایئے : پھر تم بھی لے آؤ ایک سورت اس جیسی اور (امداد کے لئے) بلالو جن کو تم بلاسکتے ہو

مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۸﴾ بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ

اللہ تعالیٰ کے علاوہ اگر تم (اپنے الزام میں) سچے ہو ۔ بلکہ انہوں نے جھٹلایا اس چیز کو

يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ

جسے وہ پوری طرح نہ جان سکے اور نہیں آیا ان کے پاس اس کا انجام ، اسی طرح (بے علمی سے) جھٹلایا انہوں نے جو ان سے

قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿۳۹﴾ وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ

پہلے تھے پھر دیکھ لو کیسا انجام ہوا ظالموں کا ۔ اور ان میں سے کچھ ایمان لائیں گے

بِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿۴۰﴾ وَإِنْ ع ۴ ۱۰ ۹

اس پر اور ان میں سے کچھ ایمان نہیں لائیں گے اس پر ، اور آپ کا رب خوب جانتا ہے مفسدوں کو ۔ اور اگر

كَذَّبُوكَ فَقُل لِّي عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ أَنتُم بَرِيئُونَ مِمَّا أَعْمَلُ

وہ آپ کو جھٹلائیں تو فرما دیجئے : میرے لئے میرا عمل ہے اور تمہارے لئے تمہارا عمل، تم بری الذمہ ہو اس سے جو میں کرتا ہوں

وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٤١﴾ وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ أَفَأَنتَ

اور میں بری الذمہ ہوں اس سے جو تم کرتے ہو۔ اور ان میں سے کچھ (بظاہر) کان لگاتے ہیں آپ کی طرف، تو کیا آپ

تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ﴿٤٢﴾ وَمِنْهُم مَّن يَنظُرُ إِلَيْكَ

سناتے ہیں بہروں کو خواہ وہ کچھ نہ سمجھتے ہوں ۔ اور ان میں سے کچھ (بظاہر) دیکھتے ہیں آپ کی طرف،

أَفَأَنتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوا لَا يُبْصِرُونَ ﴿٤٣﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ

تو کیا آپ راہ دکھاتے ہیں اندھوں کو خواہ وہ کچھ نہ دیکھتے ہوں ۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ظلم نہیں کرتا

النَّاسَ شَيْئًا وَلَٰكِنَّ النَّاسَ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٤٤﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ

لوگوں پر ذرہ برابر لیکن لوگ ہی اپنے نفسوں پر ظلم کرتے ہیں ۔ اور جس روز اللہ تعالیٰ جمع کرے گا

كَأَن لَّمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ ۚ قَدْ خَسِرَ

انہیں (وہ خیال کریں گے) گویا وہ (دنیا میں) نہیں ٹھہرے مگر ایک گھڑی دن کی، پہچانیں گے ایک دوسرے کو، (تب حقیقت کھلے گی کہ) گھاٹے میں رہے

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿٤٥﴾ وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ

وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا اللہ تعالیٰ کی ملاقات کو اور وہ ہدایت یافتہ نہیں تھے ۔ اور خواہ ہم دکھا دیں

بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ

آپ کو کچھ (عذاب) جس کا ہم نے وعدہ کیا ہے ان سے یا (پہلے ہی) ہم اٹھالیں آپ کو ہر حالت میں ہماری طرف ہی انہیں لوٹنا ہے پھر اللہ تعالیٰ

شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ ﴿٤٦﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ ۖ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ

گواہ ہے اس پر جو وہ کرتے ہیں ۔ اور ہر قوم کے لئے ایک رسول ہے، پس جب آیا ان کا رسول

قُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٤٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا

(اور انہوں نے اس کو جھٹلایا) تو فیصلہ کر دیا گیا ان کے درمیان انصاف کے ساتھ اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا ۔ اور وہ کہتے ہیں: کب پورا ہوگا یہ

الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾ قُل لَّا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا

(عذاب کا) وعدہ اگر تم سچے ہو ۔ آپ کہئے: نہیں مالک ہوں میں اپنے آپ کے لئے ضرر کا اور نہ

نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۗ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۚ إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ

نفع کا مگر جتنا چاہے اللہ تعالیٰ، ہر قوم کے لئے میعاد مقرر ہے، جب آئے گی ان کی مقرر میعاد تو نہ وہ پیچھے رہ سکیں گے

سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ
ایک لمحہ اور نہ آگے بڑھ سکیں گے ۔ آپ فرمائیے: (اے منکرو!) ذرا غور تو کرو اگر آجائے تم پر اس کا عذاب راتوں رات یا
نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ
دن دیہاڑے (تو تم کیا کر لو گے) کس چیز کا جلدی مطالبہ کر رہے ہیں اس سے مجرم ۔ کیا جب عذاب نازل ہو جائے گا تب ایمان لاؤ گے
بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
اس پر، (فرشتے انہیں کہیں گے) اب (آنکھیں کھلیں) تم تو اس عذاب کے لئے بڑی جلدی مچا رہے تھے ۔ پھر کہا جائے گا ظالموں سے
ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ
کہ چکھو (اب) دائمی عذاب (کا مزہ)، کیا تمہیں بدلہ دیا جائے گا بجز اس کے جو کچھ تم کمایا کرتے تھے ۔ اور
۲/۱ وقف النبی علیہ السلام يَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْۤ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ۚ وَمَاۤ
وہ دریافت کرتے ہیں آپ سے کیا یہ واقعی سچ ہے؟ آپ فرمائیے: ہاں ! بخدا یہ سچ ہے ۔ اور
ع ۵ ۱۳/۴ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۳﴾ ع وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي
تم (اللہ تعالیٰ کو) عاجز کرنے والے نہیں ہو ۔ اور اگر ہر ظالم شخص کے لئے روئے زمین کی دولت ہو تو بھی
الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ
وہ ساری دولت بطور فدیہ دے دے، اور وہ ظالم دل ہی دل میں پچھتانے لگے جب دیکھا انہوں نے عذاب کو،
وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۵۴﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا
اور فیصلہ کر دیا گیا ان کے درمیان انصاف سے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا ۔ سن لو ! بیشک اللہ تعالیٰ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ
ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں، سن لو ! یقیناً اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ
اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۶﴾
(اس حقیقت کو) نہیں جانتے ۔ وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی مارتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ۔
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي
اے لوگو ! آگئی ہے تمہارے پاس نصیحت تمہارے پروردگار کی طرف سے اور (آگئی ہے) شفا ان روگوں کے لئے
الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ
جو سینوں میں ہیں اور (آگئی ہے) ہدایت اور رحمت اہل ایمان کے لئے ۔ (اے حبیب!) آپ فرمائیے یہ کتاب محض اللہ تعالیٰ کے فضل

وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ۭ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ
اور اس کی رحمت سے نازل ہوئی ہے پس چاہیئے کہ اسی پر خوشی منائیں ، یہ بہتر ہے ان تمام چیزوں سے جن کو وہ جمع کرتے ہیں ۔ آپ فرمائیے : بھلا بتاؤ تو
مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ۭ قُلْ
جو رزق اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے اتارا پس بنالیا تم نے اس سے بعض کو حرام اور بعض کو حلال ، پوچھئے :
آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ
کیا اللہ تعالیٰ نے (ایسا کرنے کی) تمہیں اجازت دی ہے یا تم اللہ پر جھوٹ باندھ رہے ہو ۔ اور کیا گمان ہے ان لوگوں کا جو افتراء کرتے ہیں
عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ
اللہ تعالیٰ پر جھوٹا کہ قیامت کے دن ان کا کیا حال ہوگا ، بیشک اللہ تعالیٰ فضل و کرم فرماتا ہے لوگوں پر
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ
لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے ۔ اور نہیں ہوتے آپ کسی حال میں اور نہ آپ تلاوت کرتے ہیں اس حال میں
مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ
کچھ قرآن اور (اے لوگو!) نہ تم کچھ عمل کرتے ہو مگر (ہر حال میں) ہم تم پر گواہ ہوتے ہیں جب بھی
تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي
تم شروع ہوتے ہو کسی کام میں ، اور نہیں چھپا ہوتا آپ کے رب سے ذرہ برابر بھی
الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ
زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہیں کوئی چھوٹی چیز اس ذرہ سے اور نہ بڑی مگر
كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۱﴾ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
وہ روشن کتاب (لوح محفوظ) میں ہے ۔ سنو ! بےشک اولیاء اللہ کو نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ
يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ
غمگین ہوں گے ۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور (عمر بھر) پرہیزگاری کرتے رہے ۔ انہیں کے لئے بشارت ہے
الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
دنیوی زندگی میں اور آخرت میں ، نہیں بدلتیں اللہ تعالیٰ کی باتیں ، یہی بڑی
الْعَظِيْمُ ﴿۶۴﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۭ هُوَ السَّمِيْعُ
کامیابی ہے ۔ اور نہ غمزدہ کریں آپ کو ان کی باتیں ، یقیناً ساری عزت اللہ تعالیٰ کے لئے ہے ، وہ سب کچھ سننے والا

الْعَلِيمُ ﴿٦٥﴾ أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ ۗ وَمَا

ہر چیز جاننے والا ہے - خبردار بےشک اللہ کے ملک میں ہے جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے ، اور کس کی

يَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ شُرَكَاءَ ۚ إِنْ يَتَّبِعُونَ

پیروی کر رہے ہیں جو لوگ پکار رہے ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا (دوسرے) شریکوں کو ؟ نہیں پیروی کر رہے

إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ

مگر وہم وگمان کی اور نہیں وہ مگر اٹکلیں دوڑا رہے ہیں - وہی ہے جس نے بنائی تمہارے لئے رات

لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٧﴾

تاکہ تم آرام کرو اس میں اور روشن دن بنایا ، بیشک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو (غور سے) سنتے ہیں -

قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۗ سُبْحَانَهُ ۖ هُوَ الْغَنِيُّ ۖ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا

انہوں نے کہا: بنالیا ہے اللہ تعالیٰ نے کسی کو بیٹا وہ پاک ہے ، وہ تو بے نیاز ہے ، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

فِي الْأَرْضِ ۚ إِنْ عِنْدَكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ بِهَٰذَا ۚ أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ

زمین میں ہے ، نہیں تمہارے پاس کوئی دلیل اس (بیہودہ بات) کی ، کیا بہتان باندھتے ہو اللہ تعالیٰ پر

مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾ قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ

جس کا تمہیں علم ہی نہیں - آپ فرمائیے : جو لوگ اللہ تعالیٰ پر جھوٹا بہتان باندھتے ہیں

لَا يُفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيقُهُمُ

وہ کامیاب نہیں ہوسکتے - (چندروزہ) لطف اندوزی ہے دنیا میں پھر ہماری طرف ہی انہیں لوٹنا ہے پھر ہم چکھائیں گے انہیں

الْعَذَابَ الشَّدِيدَ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾ ع وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ ع ۱۲ وقف لازم

سخت عذاب بوجہ اس کے کہ وہ کفر کیا کرتے تھے - اور آپ پڑھ سنائیے انہیں نوح (علیہ السلام) کی خبر

إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَقَامِي وَتَذْكِيرِي

جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا : اے میری قوم ! اگر گراں ہے تم پر میرا قیام اور میرا پند و نصیحت کرنا

بِآيَاتِ اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ

اللہ تعالیٰ کی آیتوں سے پس (سن لو) میں نے اللہ تعالیٰ پر توکل کرلیا سو تم بھی کوئی متفقہ فیصلہ کرلو اپنے شریکوں سے مل کر پھر

لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُونِ ﴿٧١﴾ فَإِنْ

نہ ہو تمہارا یہ فیصلہ تم پر مخفی - پھر کر گزرو میرے ساتھ (جو جی میں آئے) اور مجھے مہلت نہ دو - بایں ہمہ اگر

تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُمْ مِّنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ وَأُمِرْتُ
تم منہ موڑے رہو تو نہیں طلب کیا میں نے تم سے کچھ اجر، نہیں میرا اجر مگر اللہ کے ذمہ اور مجھے حکم دیا گیا ہے
أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٧٢﴾ فَكَذَّبُوهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَمَنْ مَّعَهُ فِي
کہ میں ہو جاؤں مسلمانوں سے ۔ تو آپ کی قوم نے آپ کو جھٹلایا پس ہم نے نجات دی انہیں اور جوان کے ساتھ
الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلَائِفَ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَانْظُرْ
کشتی میں تھے اور ہم نے بنا دیا انہیں ان کا جانشین اور ہم نے غرق کردیا جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ، ذرا دیکھو
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ ﴿٧٣﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ رُسُلًا
کیسا انجام ہوا ان کا جنہیں ڈرایا گیا تھا ۔ پھر ہم نے بھیجے نوح (علیہ السلام) کے بعد اور رسول
إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا بِهِ
ان کی قوموں کی طرف پس وہ لائے ان کے پاس روشن دلیلیں تو وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے اس پر جسے وہ
مِنْ قَبْلُ ۚ كَذَٰلِكَ نَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِ الْمُعْتَدِينَ ﴿٧٤﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا
جھٹلا چکے تھے پہلے ، یونہی ہم مہر لگا دیتے ہیں سرکشوں کے دلوں پر ۔ پھر ہم نے بھیجا
مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسَىٰ وَهَارُونَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا
ان رسولوں کے بعد موسیٰ اور ہارون (علیہم السلام) کو فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف اپنی نشانیوں کے ساتھ
فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُجْرِمِينَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ
تو فرعونیوں نے غرور و تکبر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے ۔ پھر جب آیا ان کے پاس حق
عِنْدِنَا قَالُوا إِنَّ هَٰذَا لَسِحْرٌ مُبِينٌ ﴿٧٦﴾ قَالَ مُوسَىٰ أَتَقُولُونَ
ہماری طرف سے تو انہوں نے کہہ دیا کہ یقیناً یہ کھلا جادو ہے ۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا (عقل کے اندھو) کیا تم کہتے ہو
لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَكُمْ ۖ أَسِحْرٌ هَٰذَا وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُونَ ﴿٧٧﴾ قَالُوا
(ایسی بات) حق کے متعلق جب وہ تمہارے پاس آیا، (سوچو!) کیا یہ جادو ہے ؟ اور نہیں کامیاب ہوتے جادوگر ۔ کہنے لگے
أَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا وَتَكُونَ لَكُمَا الْكِبْرِيَاءُ
کیا تم اس لئے آئے ہو ہمارے پاس تا کہ ہٹا دو ہمیں اس (دین) سے جس پر ہم نے پایا اپنے باپ دادا کو اور ہو جائے صرف تم دونوں کے لئے بڑائی
فِي الْأَرْضِ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِينَ ﴿٧٨﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي
سرزمین (مصر) میں، اور ہم لوگ تو تم کو نہیں مانیں گے ۔ اور فرعون نے حکم دیا : (فوراً) لے آؤ

بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ

میرے پاس ہر ماہر جادوگر ۔ پھر جب آگئے جادوگر تو کہا انہیں موسیٰ (علیہ السلام) نے: ڈالو (میدان میں) جو

اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٨٠﴾ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ

تم ڈالنے والے ہو ۔ پھر جب ڈال دیا انہوں نے تو موسیٰ نے فرمایا: یہ جو تم لائے ہو یہ جادو ہے، یقیناً

اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨١﴾ وَيُحِقُّ

اللہ تعالیٰ ملیامیٹ کردے گا اسے، بےشک اللہ تعالیٰ نہیں سنوارتا شریروں کے کام کو ۔ اور اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨٢﴾ع فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ع ٨ ١٢ ١٣

حق کو حق کردکھاتا ہے اپنے ارشادات سے خواہ ناپسند ہی کریں (اسے) مجرم ۔ پس نہ ایمان لائے موسیٰ پر بجز

ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ

ان کی قوم کی اولاد کے (وہ بھی) ڈرتے ہوئے فرعون سے اور اپنے سرداروں سے کہ کہیں وہ انہیں بہکا نہ دے،

وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَقَالَ

اور واقعی فرعون بڑا سرکش (بادشاہ) تھا ملک میں، اور واقعی وہ حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا ۔ اور موسیٰ (علیہ السلام)

مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ

نے کہا اے میری قوم! اگر تم ایمان لائے ہو اللہ تعالیٰ پر تو اسی پر بھروسہ کرو اگر

مُّسْلِمِيْنَ ﴿٨٤﴾ فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

تم سچے مسلمان ہو ۔ انہوں نے عرض کی: اللہ تعالیٰ پرہی ہم نے بھروسہ کیا ہے، اے ہمارے رب! نہ بنا ہمیں فتنہ (کا موجب)

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٥﴾ۙ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَاَوْحَيْنَآ

ظالم قوم کے لئے، اور نجات دے ہمیں اپنی رحمت سے کافروں (کے ظلم وستم) سے ۔ اور ہم نے وحی

اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا

بھیجی موسیٰ اور ان کے بھائی کی طرف کہ مہیا کرو اپنی قوم کے لئے مصر میں چند گھر اور بناؤ

بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَقَالَ

اپنے ان گھروں کو قبلہ رخ اور قائم کرو نماز، اور (اے موسیٰ) خوشخبری دو مومنوں کو ۔ اور عرض کی

مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِى

موسیٰ نے: اے ہمارے پروردگار! تو نے بخشا ہے فرعون اور اس کے سرداروں کو سامانِ آرائش اور مال و دولت

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى

دنیوی زندگی میں اے ہمارے مولا! کیا اس لیے کہ وہ گمراہ کرتے پھریں (لوگوں کو) تیری راہ سے ، اے ہمارے رب ! برباد کر دے

اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ

ان کے مالوں کو اور سخت کر دے ان کے دلوں کو تاکہ وہ نہ ایمان لے آئیں جب تک نہ دیکھ لیں

الْاَلِيْمَ ﴿٨٨﴾ قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ

دردناک عذاب کو۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: قبول کرلی گئی تمہاری دعا پس تم ثابت قدم رہو اور ہر گز نہ چلنا

سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ

اس طریقہ پر جو جاہلوں کا (طریقہ) ہے - اور ہم پار لے گئے بنی اسرائیل کو سمندر سے

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ

پھر پیچھا کیا ان کا فرعون اور اس کے لشکر نے سرکشی اور ظلم کرتے ہوئے ، حتیٰ کہ جب وہ ڈوبنے

الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا

لگا تو (بصد یاس) کہنے لگا میں ایمان لایا کہ کوئی سچا خدا نہیں بجز اس کے جس پر ایمان لائے تھے بنی

اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩٠﴾ آٰلْئٰنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَ

اسرائیل اور (میں اعلان کرتا ہوں کہ) میں مسلمانوں میں سے ہوں - کیا اب ؟ اور تو نافرمانی کرتا رہا اس سے پہلے اور

كُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٩١﴾ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ

تو فتنہ و فساد برپا کرنے والوں سے تھا - سو آج ہم بچالیں گے تیرے جسم کو (سمندر کی تندموجوں سے)

لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿٩٢﴾ع ع ٩ ١٤

تاکہ تو ہوجائے اپنے پچھلوں کے لیے (عبرت کی) نشانی ، اور حقیقت یہ ہے کہ اکثر لوگ ہماری نشانیوں سے غفلت برتنے والے ہیں -

وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ

اور ہم نے عطا فرمایا بنی اسرائیل کو بہترین ٹھکانا اور ہم نے انہیں

الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَاۗءَهُمُ الْعِلْمُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ

پاکیزہ رزق بخشا ، پس انہوں نے اختلاف نہ کیا حتیٰ کہ آگیا ان کے پاس حقیقت کا علم ، (اے حبیب!) بیشک آپ کا رب فیصلہ فرمائے

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَاِنْ كُنْتَ فِيْ

گا ان کے درمیان روزِ قیامت جن باتوں میں وہ جھگڑا کیا کرتے تھے - اور (اے سننے والے!) اگر تجھے

شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْئَلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ

کچھ شک ہو اس میں جو ہم نے (اپنے نبی کے ذریعے) تیری طرف اتارا تو دریافت کر ان لوگوں سے جو پڑھتے ہیں کتاب

قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۹۴﴾

تجھ سے پہلے ، بیشک آیا ہے تیرے پاس حق تیرے رب کی طرف سے پس ہر گز نہ ہو جانا شک کرنے والوں سے ،

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ

اور ہرگز نہ ہونا ان لوگوں سے جنہوں نے جھٹلایا اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو ، ورنہ تو ہو جائے گا نقصان

الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا

اٹھانے والوں سے - بیشک وہ لوگ ثابت ہو چکی ہے جن پر آپ کے رب کی بات وہ ایمان نہیں

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ

لائیں گے ، اگرچہ آجائیں ان کے پاس ساری نشانیاں جب تک کہ وہ نہ دیکھ لیں

الْاَلِيْمَ ﴿۹۷﴾ فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا

دردناک عذاب - پس کیوں ایسا نہ ہوا کہ کوئی بستی ایمان لاتی تو نفع دیتا اسے اس کا ایمان (کسی سے ایسا نہ ہوا) بجز

قَوْمَ يُوْنُسَ ۗ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِى

قوم یونس کے ، جب وہ ایمان لے آئے تو ہم نے دور کر دیا ان سے رسوائی کا عذاب

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۹۸﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ

دنیوی زندگی میں اور ہم نے لطف اندوز ہونے دیا انہیں ایک مدت تک - اور اگر چاہتا آپ کا رب تو

مَنْ فِى الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ۭ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى

ایمان لے آتے جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ، کیا آپ مجبور کرنا چاہتے ہیں لوگوں کو یہاں تک کہ

يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ

وہ مومن بن جائیں - اور کوئی بھی ایسا شخص نہیں کہ وہ ایمان لاسکے بغیر حکم

اللّٰهِ ۭ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ قُلِ

الٰہی کے ، اور (سنت الٰہی یہ ہے کہ) وہ ڈالتا ہے (گمراہی کی) آلودگی ان لوگوں پر جو بے سمجھ ہیں - فرمائیے

انْظُرُوْا مَاذَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَا تُغْنِى الْاٰيٰتُ وَ

غور سے دیکھو ! کیا کیا (عجائبات) ہیں آسمانوں اور زمین میں ، اور فائدہ نہیں پہنچاتیں آیتیں اور

النُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠١﴾ فَهَلْ يَنْتَظِرُونَ إِلَّا مِثْلَ
ڈرانے والے اس قوم کو جو ایمان نہیں لانا چاہتے ۔ پس وہ انتظار نہیں کر رہے مگر ان

أَيَّامِ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ط قُلْ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ
لوگوں جیسے حالات کا جو گزر چکے ہیں ان سے پہلے ، آپ فرمائیے اچھا انتظار کرو بیشک میں بھی تمہارے ساتھ

مِّنَ الْمُنْتَظِرِينَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ نُنَجِّي رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا
انتظار کرنے والوں سے ہوں ۔ (جب وہ عذاب آجائے گا) پھر ہم بچالیں گے اپنے رسولوں کو اور انہیں جو ایمان لائے

ع ۱۱ ۱۵ كَذَٰلِكَ ج حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ
بلاشبہ ایسا ہی ہوگا ، یہ ہمارے ذمہ ہے کہ ہم بچالیں گے اہل ایمان کو ۔ فرمائیے : اے لوگو !

إِنْ كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِّنْ دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ
اگر تمہیں کچھ شک ہو میرے دین کے بارے میں تو (سن لو) میں عبادت نہیں کرتا ان (بتوں) کی جن کی تم پوجا کیا کرتے ہو

مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ صلے وَ
اللہ تعالیٰ کے سوا لیکن میں تو عبادت کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کی جو مارتا ہے تمہیں اور

أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٤﴾ وَأَنْ أَقِمْ وَجْهَكَ
مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ہو جاؤں اہل ایمان سے ، نیز (مجھے حکم دیا گیا ہے کہ) اپنا رخ سیدھا کرلے

لِلدِّينِ حَنِيفًا ج وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٥﴾ وَلَا تَدْعُ
اس دین کی طرف ہر کجی سے بچتے ہوئے ، اور ہرگز نہ ہو جانا شرک کرنے والوں سے ۔ اور نہ عبادت کر

مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ج فَإِنْ فَعَلْتَ
اللہ تعالیٰ کے سوا اس کی جو نہ نفع پہنچا سکتا ہے تجھے اور نہ ضرر پہنچا سکتا ہے تجھے ، اور اگر تو ایسا کرے گا

فَإِنَّكَ إِذًا مِّنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٦﴾ وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ
تو پھر تیرا شمار ظالموں میں ہوگا ۔ اور اگر پہنچائے تجھے اللہ تعالیٰ کوئی تکلیف

فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ج وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ ط
تو نہیں کوئی دور کرنے والا اسے بجز اس کے ، اور اگر ارادہ فرمائے تیرے لئے کسی بھلائی کا تو کوئی رد کرنے والا نہیں اس کے فضل کو ،

يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ط وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٧﴾
سرفراز فرماتا ہے اپنے فضل و کرم سے جس کو چاہتا ہے اپنے بندوں سے ، اور وہی بہت مغفرت فرمانے والا ، ہمیشہ رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ

(اے حبیب!) فرمائیے: اے لوگو! بے شک آگیا ہے تمہارے پاس حق تمہارے رب کی طرف سے، تو جو

اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ

ہدایت قبول کرتا ہے تو وہ ہدایت قبول کرتا ہے اپنے بھلے کے لئے، اور جو گمراہ ہوتا ہے تو وہ گمراہ ہوتا ہے

عَلَيْهَا ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۸﴾ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ

اپنی تباہی کے لئے، اور میں تم پر نگران نہیں ہوں ۔ اور (اے حبیب!) آپ پیروی کرتے رہیں جو وحی کی جاتی ہے آپ کی طرف

وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚۖ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ ع ۱۱

اور (ظلم کفار پر) صبر کیجئے یہاں تک کہ فیصلہ فرمادے اللہ ۔ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے ۔

سُوْرَةُ هُوْدٍ ۱۱ مَكِّيَّةٌ ۵۲ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۱۲۳ رُكُوْعَاتُهَا ۱۰

سورہ ہود مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس کی آیتیں ۱۲۳ اس کے رکوع ۱۰

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ﴿۱﴾ اَلَّا

الف۔لام۔را۔ یہ وہ کتاب ہے محفوظ و محکم بنادی گئی ہیں جس کی آیتیں پھر ان کی وضاحت کر دی گئی ہے بڑے دانا اور ہر چیز سے باخبر (خدا) کی طرف سے، کہ تم نہ

تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ۗ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ﴿۲﴾ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا

عبادت کرو مگر صرف اللہ کی ، بے شک میں تمہیں اس کی طرف سے ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں اور یہ کہ مغفرت طلب کرو

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ

اپنے رب سے پھر (صدق دل سے) متوجہ ہو جاؤ اس کی طرف وہ لطف اندوز کرے گا تمہیں زندگی کی راحتوں سے اچھی طرح مقرر میعاد تک اور

يُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ۗ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

عطا کرے گا ہر زیادہ نیکی کرنے والے کو اس کی زیادہ نیکی (کا ثواب)، اور اگر تم (یونہی) روگردان رہے تو میں اندیشہ کرتا ہوں تم پر

عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿۳﴾ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴﴾

بڑے دن کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی طرف ہی تمہیں لوٹ کر جانا ہے، اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے ۔

اَلَاۤ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ۗ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ

سنو! وہ دہرا کر رہے ہیں اپنے سینوں کو تاکہ چھپالیں اللہ تعالیٰ سے (اپنے دلوں کا بغض)، سنتے ہو! جس وقت وہ خوب اوڑھ لیتے ہیں

ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۵﴾

اپنے کپڑے، تو اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں، بلاشبہ وہ خوب جاننے والا ہے جو کچھ سینوں میں (پوشیدہ) ہے۔